بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ یَبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۱۲ احسان ۱۳۴۴ ہش ۱۰ صفر ۱۳۸۵ھ ۱۲ جون ۱۹۶۵ء	نمبر ۱۳۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کذب کے اختیار کرنے سے انسان کا دل تاریک ہو جاتا ہے

اندر ہی اندر اس کے اخلاقی اور روحانی قویٰ زائل ہو جاتے ہیں

"جسمانی نظام کی کل بھی صدق ہی ہے جو لوگ صدق کو چھوڑ دیتے ہیں اور خیانت کر کے جرائم کو پناہ میں لانیوالی سپر کذب کو خیال کرتے ہیں وہ سخت غلطی پر ہیں۔ آنی اور عارضی طور پر ممکن ہے اس سے کسی انسان کو کچھ فائدہ حاصل ہو جائے لیکن فی الحقیقت کذب کے اختیار کرنے سے انسان کا دل تاریک ہو جاتا ہے اور اندر ہی اندر اسے ایک دیمک لگ جاتی ہے۔ ایک جھوٹ کے لئے پھر اسے بہت سے جھوٹ تراشنے پڑتے ہیں کیونکہ اس جھوٹ کو سچائی کا رنگ دینا ہوتا ہے۔ اسی طرح اندر ہی اندر اس کے اخلاقی اور روحانی قوے زائل ہو جاتے ہیں اور پھر اسے یہاں تک جرأت اور دلیری ہو جاتی ہے کہ خدا تعالےٰ پر بھی افترا کر لیتا اور خدا تعالےٰ کے مرسلوں اور ماموروں کی تکذیب بھی کر دیتا ہے اور خدا تعالےٰ کے نزدیک اظلم ٹھہر جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ من اظلم ممن افتریٰ علی اللہ کذباً او کذب بآیاتہ۔ یعنی اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ تعالےٰ پر جھوٹ اور افترا باندھے یا اس کی آیات کی تکذیب کرے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جھوٹ بہت ہی بری بلا ہے جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے اس سے بڑھ کر جھوٹ کا خطرناک نتیجہ اور کیا ہوگا کہ انسان خدا تعالےٰ کے مرسلوں اور اس کی آیات کی تکذیب کر کے سزا کا مستحق ہو جاتا ہے پس تمہارے لئے یہ ضروری بات ہے کہ صدق اختیار کرو۔ . . .

غرض صدق ایسی شے ہے جو انسان کو مشکل سے مشکل وقت میں نجات دلاتی ہے۔ سعدی نے سچ کہا ہے کہ ؎

کس نہ دیدم کہ گم شد از رہِ راست ۔ پس جس قدر انسان صدق کو اختیار کرتا ہے اور صدق سے محبت کرتا ہے اسی قدر اس کے دل میں خدا تعالےٰ کے کلام اور انبیاء کی محبت اور معرفت پیدا ہوتی ہے کیونکہ وہ تمام راستبازوں کے نمونے پر چلتے ہوتے ہیں کونوا مع الصادقین کا ارشاد اسی اصول پر ہے"۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۷۰)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۱ جون بوقت ۹½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ شام کے وقت کچھ بے چینی ہو گئی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۱۱ جون ۔ مبلغ تنزانیہ (سابق ٹانگانیکا مشرقی افریقہ) مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق وہاں تین سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل بذریعہ جناب ایکسپریس ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچکر اپنے مجاہد بھائی کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ احباب نے ان سے مصافحہ و معانقہ کر کے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے اور کامیاب مراجعت پر انہیں مبارکباد پیش کی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے۔ اور انہیں پہلے سے بھی بڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے آمین

● محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

مکرم علی سرور صاحب ابڑو سکنہ اندرآباد ضلع لاڑکانہ سندھ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی والدہ صاحبہ بوجہ کینسر بیمار ہیں۔ تکلیف زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ یہ ایک مخلص خاندان کے فرد ہیں اور بزرگان کی خاص دعاؤں کے مستحق ہیں۔

مجلس انصار اللہ کا مرکزی اجتماع

مجلس انصار اللہ کا مرکزی اجتماع امسال انشاء اللہ العزیز ۸۔۹۔۱۰ اکتوبر کو بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ احباب کو اس میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ جون ۶۵ء

Digitized by Khilafat Library

اسلام کو محض رسومات نہ بنائیے

اسلام ایک ایسا دین ہے جس کے متعلق ثابت ہے کہ وہ ہر طرح سے مکمل ہے عقیدہ اور عمل دونوں کے لحاظ سے کوئی موجودہ مذہب اسلام کے مقابلہ میں نہیں آسکتا۔ اسلامی عقیدہ میں کسی قسم کے توہمات کا دخل نہیں ہے۔ چنانچہ شروع ہی میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

"ذٰلک الکتٰب لاریب فیہ ھدًی للمتقین الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنٰھم ینفقون۔ والذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاٰخرۃ ھم یوقنون۔ اولٰئک علٰی ھدًی من ربھم واولٰئک ھم المفلحون۔"

ترجمہ:۔ یہی کامل کتاب ہے۔ اس (امر) میں کوئی شک نہیں متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔

جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو (کچھ) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

اور جو تجھ پر نازل کیا گیا ہے یا جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا اس پر ایمان لاتے ہیں اور آئندہ ہونیوالی (موعود باتوں) پر (بھی) یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ (یقیناً) اس ہدایت پر (قائم) ہیں جو ان کے رب کی طرف سے (آئی) ہے۔ اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اس الٰہی عبارت سے ظاہر ہے کہ روحانی دنیا پر ایمان لانا جس کا مرکز اللہ تعالےٰ ہے۔ عبادتِ الٰہیہ اور خدمتِ خلق بجالانا رسالت پر ایمان لانا اور آخرت پر یقین رکھنا ہی انسان کی فلاح کے لئے کافی اور لازمی ہے۔

اللہ تعالےٰ نے یہاں مختصر مگر نہایت جامع الفاظ میں اسلامی لائحہ عمل کا خلاصہ ذکر فرما دیا ہے۔ توحید باری تعالےٰ پر ایمان لانا اور اسی کی عبادت کرنا اور خلقِ خدا کے لئے انفاق کرنا ہی انسانی نجات کا ذریعہ ہے۔ دوسرے لفظوں میں ایمان اور اعمالِ صالح ہی انسانی زندگی کا صحیح لائحہ عمل ہے۔ یہاں کسی قسم کی رسومات کا دخل نہیں ہے جیسا کہ بعض مسخ شدہ دینوں نے دین میں داخل کر لی ہوئی ہیں۔ عیسائیت اور دوسرے مذاہب کو آپ دیکھیں گے تو ان سب میں بعض چھوٹی بڑی رسومات کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔ کہیں عشائے ربانی کو لازمی قرار دیا گیا ہے تو کہیں ہون وغیرہ کی رسومات ہیں۔ اسلام میں ایسی تمام رسومات کو کوئی وقعت حاصل نہیں ہے۔ بے شک نماز کا ایک طریق مقرر ہے مگر اس میں رسومات کا دخل نہیں ہے بلکہ نماز ظاہری طور پر ان تمام احترامی طریقوں کا مجموعہ ہے جو قابلِ احترام ہستی کے لئے ظاہر میں اختیار کئے جاسکتے ہیں۔ مسجدیں سہولت کے لئے بنائی جاتی ہیں تاکہ سب لوگ اکٹھے ہو کر باجماعت نماز ادا کریں ورنہ اسلامی نماز ہر جگہ ادا ہوسکتی ہے گھر میں جنگل میں راستوں میں کوئی بھی موزوں جگہ ہو۔ اسی طرح باقی شعائر اسلامی ہیں جن میں کوئی خاص رسوم نہیں ہیں۔ حج میں جو سعی وغیرہ کی جاتی ہے وہ بھی رسمی حیثیت نہیں رکھتی بلکہ بعض نیک بندوں کی یادگار کے طور پر ہے۔ اسی طرح انفاق کے بھی کچھ طریقے مقرر ہیں مگر ہم ان کو رسومات کے زمرہ میں داخل نہیں کرسکتے۔ سادہ طور پر اسلام صرف یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ پر اور رسالت پر ایمان ہو اور آخرت میں یقین ہو۔ ایک مسلمان کا یہی دستورِ زندگی ہے اور اسی کا نام اسلامی لائحہ حیات ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسلامی سادگی کا ذکر فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"اسلام کی ترقی کا راز یہی ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قوتِ جذب بہت زبردست تھی اور پھر آپ کی باتوں میں وہ تاثیر تھی کہ جو سنتا تھا وہ گرویدہ ہو جاتا تھا۔ جن لوگوں کو آپ نے کھینچا ان کو پاک صاف کر دیا اور اس کے ساتھ ہی آپ کی تعلیم ایسی سادہ اور صاف تھی کہ اس میں کسی قسم کے گورکھ دھندے اور معمے تثلیث کی طرح نہیں ہیں۔ چنانچہ نپولین کی بابت لکھا ہے کہ وہ مسلمان تھا اور کہا کرتا تھا کہ اسلام بہت ہی سیدھا سادہ مذہب ہے۔ اس نے تثلیث کی تکذیب کی ہے۔ غرض آپ وہ دین لائے جو سیدھا سادہ ہے جو خدا کے سامنے یا انسان کے سامنے شرمندہ نہیں ہوسکتا۔ قانونِ قدرت اور فطرت کے ساتھ ایسا وابستہ ہے کہ ایک جنگلی بھی آسانی کے ساتھ سمجھ سکتا ہے۔ تثلیث کی طرح کوئی لاینحل عقدہ اس میں نہیں جس کو نہ خدا سمجھ سکے نہ اور نہ ماننے والے جیسا کہ عیسائی کہتے ہیں۔ تثلیث قبول کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے بت پرستی اور اوہام پرستی کرے اور عقل و فکر کی قوتوں کو بالکل بیکار اور معطل چھوڑ دے حالانکہ اسلام کی توحید ایسی ہے کہ ایک دنیا سے الگ تھلگ جزیرہ میں بھی وہ سمجھ میں آسکتی ہے۔ یہ دین عیسائی جو پیش کرتے ہیں یہ عالمگیر اور مکمل دین نہیں ہوسکتا اور نہ انسان اس سے کوئی تسلی یا اطمینان پاسکتا ہے مگر اسلام ایک ایسا دین ہے جو کیا باعتبار توحید اور اعمالِ حسنہ اور کیا تکمیلِ مسائل، سب سے بڑھ کر ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۸۴-۸۵)

مگر افسوس ہے کہ مسلمانوں نے بھی اب دین کو محض رسومات کا پلندہ بنا کر رکھ دیا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جب تک انسان اس قسم کے اخلاق اپنے اندر پیدا نہیں کرتا کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالےٰ کی محبت کامل طور پر انسان اپنے اندر پیدا نہیں کرسکتا جب تک نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور طرزِ عمل کو اپنا رہبر اور ہادی نہ بناوے۔ چنانچہ خود اللہ تعالےٰ نے اسکی بابت فرمایا ہے۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ یعنی محبوبِ الٰہی بننے کے لئے ضروری ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی جاوے۔ سچی اتباع آپ کے اخلاق فاضلہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کرنا ہوتا ہے مگر افسوس ہے کہ آجکل لوگوں نے اتباع سے مراد صرف رفع یدین۔ آمین بالجہر اور رفع سبابہ ہی لے لیا ہے۔ باقی امور کو جو اخلاق فاضلہ آپ کے تھے ان کو چھوڑ دیا یہ منافق کا کام ہے کہ آسان اور چھوٹے امور کو بجا لاتا ہے اور مشکل کو چھوڑتا ہے سچے مومن اور مخلص مسلمان کی ترقیوں اور ایمانی درجوں کا آخری نقطہ تو یہی ہے کہ وہ سچا متبع ہو اور آپ کے تمام اخلاق کو حاصل کرے۔ جو سچائی کو قبول نہیں کرتا وہ اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے۔ کروڑوں مسلمان دنیا میں موجود ہیں اور مسجدیں بھی بھری ہوئی نظر آتی ہیں مگر کوئی برکت اور ظہور ان مسجدوں کے بھرے ہوئے ہونے سے نظر نہیں آتا۔ اس لئے کہ یہ سب کچھ جو کیا جاتا ہے محض رسوم اور عادات کے طور پر کیا جاتا ہے وہ سچا اخلاص اور وفا جو ایمان کے حقیقی لوازم ہیں ان کے ساتھ پائے نہیں جاتے سب عمل ریاکاری اور نفاق کے پردوں کے اندر مخفی ہو گئے ہیں۔ جوں جوں انسان ان کے حالات سے واقف ہوتا جاتا ہے اندر سے گند اور خبث نکلتا آتا ہے۔ مسجد سے نکل کر گھر کی تفتیش کرو تو یہ ننگِ اسلام نظر آئیں گے۔ مثنوی میں ایک حکایت لکھی ہے کہ ایک کوٹھا ہزار من گندم سے بھرا ہوا خالی ہو گیا۔ اگر چوہے اس کو نہ کھا گئے تو وہ کہاں گیا۔ پس اسی طرح پر پچاس برس کی نمازوں کی جب برکت نہیں ہوئی۔ اگر ریا اور نفاق نے ان کو باطل اور حبط نہیں کیا تو وہ کہاں گئیں۔ خدا کے نیک بندوں کے آثار ان میں پائے نہیں جاتے۔ ایک طبیب جب کسی مریض کا علاج کرتا ہے۔ اگر وہ نسخہ اس کے لئے مفید اور کارگر نہ ہو تو چند روز کے تجربہ کے بعد اس کو بدل دیتا ہے اور پھر تشخیص کرتا ہے۔ لیکن ان مریضوں پر تو وہ نسخہ استعمال کیا گیا ہے جو ہمیشہ مفید اور زود اثر ثابت ہوا ہے تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے نسخہ کے استعمال میں غلطی اور بدپرہیزی کی ہے۔ یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ارکانِ اسلام میں غلطی تھی۔ اور نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ مؤثر علاج نہ تھا۔ کیونکہ اس نسخہ نے ان مریضوں کو اچھا کیا جن کی نسبت لاعلاج ہونے کا فتویٰ دیا گیا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ جن لوگوں نے ان ارکان کو چھوڑ کر اور بدعتیں تراشی ہیں یہ ان کی اپنی شامتِ اعمال ہے ورنہ قرآن شریف تو کہہ چکا تھا۔ الیوم اکملت لکم دینکم۔ اکمالِ دین ہو چکا تھا اور اتمامِ نعمت بھی خدا کے حضور پسندیدہ دین اسلام ٹھہر چکا تھا اب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے اعمالِ خیر

(باقی صفحہ ۲ پر)

سنگاپور میں تبلیغ اسلام

وزیر اعظم اور گورنر سے ملاقات ۔ عیسائی پادریوں کا مقابلہ سے فرار

اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت ۔ اسلام کے متعلق پیدا کردہ غلط فہمیوں کا ازالہ

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج احمدیہ مسلم مشن سنگاپور

خدا تعالیٰ کے فضل سے سنگاپور میں تبلیغ اسلام کا کام بخیر و خوبی جاری ہے اور ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے غیر مسلم چینی عیسائی۔ ہندو اور سکھ باشندگان پر اسلام کی تعلیم اور قرآن پاک کے جملہ احکامات کی اہمیت اور حکمتیں واضح کی جاتی رہیں۔

اس سلسلہ میں مکرم عبد الحمید سالکین صاحب مکرم حسن علاؤ الدین صاحب مکرم حسن صالح صاحب۔ مکرم محمد علی صاحب اور مکرم ہمزہ بن محمد سعید صاحب خاص طور پر تعاون فرماتے رہے اور سنگاپور کے غیر مسلم حلقوں میں اپنے غیر مسلم حلقہ احباب سے مجھے ملا کر تبلیغی مواقع بہم پہنچاتے رہے۔ اسی طرح مکرم ڈاکٹر طاہر محمد صاحب بھی اپنے مکان پر ہفتہ میں ایک دو مرتبہ اپنے خاص غیر احمدی دوستوں کو مدعو کر کے تبلیغی مجالس قائم کرتے رہے۔ جہاں پر بعض غیر احمدی اکابرین سے دو دو تین تین گھنٹہ تک دوستانہ رنگ اور پُرامن فضا میں تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ جس کے نتیجہ میں دو زیر تبلیغ دوستوں کے تمام شک و شبہات دور ہو گئے۔ اور اگرچہ ابھی انہوں نے بیعت نہیں کی۔ لیکن ہر مسئلہ پر ہم سے اتفاق کرتے اور ہمارے ساتھ نماز بھی ادا کرتے ہیں۔ صرف بیعت کرنے میں انہیں کچھ تردد ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل ہدایت نصیب کرے۔ اور سچے دل سے امام وقت کو قبول کر کے خدمت اسلام کی توفیق عطا کرے۔

سکھ مشن کے الزامات کا ازالہ

سنگاپور میں سکھوں نے حال ہی میں ہندوستان سے گیانی وغیرہ منگائے ہیں۔ اور چھ سات پمفلٹ بھی انگریزی زبان میں شائع کئے ہیں۔ جس میں سکھ مذہب کے پرچار کے علاوہ زیادہ تر اسلام کی تعلیم اور ہندوستان کے مغل بادشاہوں کے خلاف نہایت بے بنیاد اور غلط پروپیگنڈہ کیا گیا ہے۔ خاکسار نے نہ صرف مناسب طریق سے ان الزامات کو جھوٹا ثابت کر کے ان کا ازالہ کیا۔ اور اس کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ بلکہ سرکردہ غیر احمدی مسلمان احباب کو بھی اس بارے میں ہوشیار کیا ہے۔ اور انہیں وہ پمفلٹ دکھا کر اسلام کے خلاف اس زہر آلودہ پروپیگنڈا کا مؤثر طریق سے ازالہ کی طرف بھی انہیں توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ ان میں سے بعض نے اس بارے میں مجھ سے تعاون بھی کیا ہے۔ اور اب مناسب کارروائی کی جا رہی ہے۔ جس سے اسلام کے متعلق اس قسم کی غلط معلومات اور زہریلے پروپیگنڈہ کا اثر زائل کیا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

عیسائی پادریوں کا مقابلہ

کچھ عرصہ سے ملیشیا کے طول و عرض میں بھی مختلف عیسائی مشنوں نے اپنی تبلیغی مہمات کو تیز تر کر دیا ہے۔ اور چینیوں کے علاوہ عیسائی مشنوں نے ملائی مسلمانوں کو بھی ہر طرح سے اسلام سے متنفر اور گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ چنانچہ کچھ عرصہ ہوا یہاں کے عیسائی ہفتہ وار اور روزانہ اخبارات میں یہ خبر نہایت جلی عنوانات سے چھپتی رہی کہ ملایا میں دو سو ملائی مسلمان عیسائیت کے عقائد کی صداقت سے متاثر ہو کر عیسائی مذہب اختیار کر چکے ہیں۔ خاکسار نے اس خبر کی تصدیق کرانے کے بعد یہاں کے ملائی ڈیلی اخبار "اوتوسن ملایو" میں ایک تفصیلی مضمون شائع کرایا۔ جس میں عیسائیت اور اسلام کی تعلیم کا موازنہ کر کے اسلام کی برتری اور صداقت ثابت کی۔ اور مسلمان علماء اور راہنماؤں کو اس خوفناک ارتداد کے خطرہ سے آگاہ کر کے بیدار کیا۔ اور انہیں اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی نیز حکومت ملیشیا (جس کا سٹیٹ مذہب اسلام ہے) کو بھی توجہ دلائی گئی کہ جس علاقہ میں دو سو ملائی مسلمانوں کو مرتد کر کے عیسائی بنا لیا گیا ہے۔ اگر حکومت ہم احمدی مبلغین اور احمدیہ مشن سے تعلق رکھنے والے احمدی مسلمانوں کو اس علاقہ میں پہنچ کر اعلائیہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کرنے کی سہولتیں بہم پہنچائے۔ اور امن عامہ کی برقراری وغیرہ کے سلسلہ میں ہم سے تعاون کرے۔ تو ہم نہ صرف اس علاقہ میں بلکہ ملیشیا میں ہر جگہ عیسائیت کے بڑھتے ہوئے اثر کا پُرامن اور علمی طریق سے پورا پورا ازالہ اور پادریوں کے جارحانہ حملوں اور اسلام کے خلاف مہمات و اعتراضات کا منہ توڑ اور مسکت جواب دینے کو تیار ہیں۔ بلکہ جہاں تک موجودہ ملکی قوانین اور حالات۔ ہمیں اجازت دیتے ہیں ہم خدا کے فضل سے یہ کام باحسن طریق کر بھی رہے ہیں۔ تاہم غالباً ملک میں موجودہ سیاسی بحران اور ہنگامی حالات اور انڈونیشیا سے جنگی کشمکش کی وجہ سے حکومت اس معاملے کی اہمیت اور ضرورت کا احساس نہ کر سکی۔ اور اس طرف توجہ نہ کی گئی۔ اپنی ظاہری مادی بے سروسامانی کے باوجود خدا کے فضل اور اس کی مدد سے نہایت توجہ، تندہی اور مؤثر طریق سے عیسائی پروپیگنڈا کا مقابلہ کر کے اسلام کی برتری ثابت کر رہے ہیں۔ اور ہماری طرف سے جگہ جگہ خصوصاً عیسائی تبلیغی اڈوں میں پُرامن طریق سے اسلامی لٹریچر پھیلایا جا رہا ہے۔ چنانچہ اب دلائل و براہین کے لحاظ سے احمدی مبلغین کے مقابلہ کی تاب نہ لا سکنے کی وجہ سے عیسائی پادریوں نے سارے ملک میں یہ پالیسی اختیار کر لی ہے۔ کہ احمدی مبلغین یا ان سے تعلق رکھنے والے احمدی مسلمانوں سے گفتگو ہی نہ کی جائے۔ حتیٰ کہ اپنے مختلف چرچوں اور سوسائٹیوں کے ممبران کے کانوں میں بھی یہی ڈالا جا رہا ہے کہ احمدی جماعت سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے مذہبی گفتگو نہ کریں۔ تاہم طالبان حق پھر بھی ہماری باتیں سنتے اور ہمارا لٹریچر لے کر مطالعہ کرتے ہیں۔ اور بعض بذریعہ خط و کتابت بھی تحقیقات کر رہے ہیں۔

رسول اللہ کی شان میں گستاخی

ایک مرتبہ ایک پادری صاحب نے سمندر کے کنارے ایک پبلک لیکچر میں سوائے یسوع مسیح کے دنیا کے ہر فرد بشر کو اپنے مزعومہ موروثی گناہ کے ذریعہ گنہگار ٹھہرانے کی کوشش کرتے ہوئے حضرت سرور کائنات رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں بھی گستاخی کی۔ اور حضور کو بھی نعوذ باللہ غیر معصوم قرار دیا۔ خاکسار نے اسی وقت قریباً ۱۰۰ افراد کی موجودگی میں ان کے موروثی گناہ کے عقیدہ پر بائیبل کی رُو سے تقریباً دو گھنٹہ بحث کی۔ جس کے دوران حضور رسول مقبول محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی ہر گناہ سے پاک اور پاکوں کے سردار اور افضل الخلق ثابت کیا گیا۔

پادری صاحب نے جواب سے عاجز آ کر یہ راہ اختیار کی کہ گویا میں مقدس بائیبل کی ہتک کر رہا ہوں۔ اور اپنا پیچھا چھڑانے کے لئے یہ غلط الزام لگایا کہ احمدیہ لٹریچر میں یسوع مسیح اور بائیبل پر نہایت سخت اور ناجائز حملے کئے گئے ہیں۔ اور چونکہ میں بھی بائیبل کی غلط ترجمانی اور اس کے حوالوں کو غلط اور ہتک آمیز طور پر استعمال کر رہا ہوں۔ اس لئے وہ مجھ سے گفتگو کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ لیکن ان کے اپنے بعض عیسائی ممبروں نے ان کے اس رویہ کو غلط قرار دے کر انہیں مجھ سے گفتگو جاری رکھنے پر مجبور کر دیا۔

خاکسار نے جواباً سب کو مخاطب کرتے ہوئے عرض کیا کہ یہ پادری صاحب کی صریح غلط بیانی ہے۔ جسے وہ ہرگز ثابت نہیں کر سکتے۔ کہ ہمارے لٹریچر میں کسی جگہ مسیح علیہ السلام یا بائیبل پر ناجائز اور غلط تنقید وغیرہ کی گئی ہے یا مسیح علیہ السلام کی ہتک کی گئی ہے ہم حضرت مسیح علیہ السلام کو خدا کا پاک اور مقدس نبی یقین کرتے ہیں۔ اگر پادری صاحب یہ ثابت کر سکیں کہ ہماری کسی کتاب یا پمفلٹ میں ان کے خلاف یا کسی اور مقدس ہستی کے خلاف کوئی ناجائز یا سخت لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ تو ہم اپنی شکست تسلیم کر لیں گے۔ اور بہتر ہے کہ ابھی ابھی اسی جگہ اس امر کا فیصلہ ہو جائے۔ اور اگر پادری صاحب یہ ثابت نہ کر سکیں۔ اور ان کے مقابل پر خاکسار یہ ثابت کر دے۔ کہ ہم نہ صرف حضرت مسیح علیہ السلام بلکہ بائیبل میں مذکور سب بڑے بڑے نبیوں کو مقدس اور سچا سمجھتے اور ان پر ایمان لاتے ہیں اور اس کے مقابل یہ پادری صاحب اور ان کے

چرچوں کے گزشتہ رہنما بھی سالہا سال بلکہ صدیوں سے ہمارے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو گناہ گار اور نعوذ باللہ جھوٹا ظاہر کرتے اور ہمارے دیگر سب مقدس اور پاک رسولوں اور نبیوں پر بھی گستاخانہ اور ناجائز حملے کرتے اور گندے الزامات لگاتے چلے آرہے ہیں تو پھر پادری صاحب کو یہاں ہی سب کے سامنے اپنی شکست تسلیم کرنی ہوگی۔

انہوں نے حاضرین کے مجبور کرنے پر ہمارا یہ چیلنج منظور کر لیا جس پر خاکسار نے ان کو بتایا کہ اوّل تو پادری صاحب کا یہ الزام صریح طور پر غلط ہے کہ ہم یا ہمارے لٹریچر میں حضرت مسیح علیہ السلام پر یا کسی اور مذہبی رہنما اور پیغمبر پر کوئی ناجائز حملے کئے گئے ہیں اور پادری صاحب ہرگز اپنے اس دعویٰ کو ثابت نہیں کر سکتے دوئم اگر بفرضِ محال ان کا یہ اعتراض یا دعویٰ صحیح بھی ہو تو پھر بھی اس بارے میں ابتداء ہم مسلمانوں نے ہرگز نہیں کی بلکہ خود عیسائی پادری اور ان کے لیڈر کئی صدیوں سے اسلام اور مسلمانوں پر یہ ظلم کر رہے ہیں اور ان کے مقدس و پیارے محبوب آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم میں مذکورہ دیگر مقدس نبیوں اور پاک ہستیوں پر ناجائز حملے اور ناپاک الزامات لگا کر مسلمانوں کو دکھ دے رہے ہیں۔

موروثی گناہ کے عقیدہ کے ذریعہ عیسائی پادری دنیا کے سب پیغمبروں رسولوں نبیوں۔ رشیوں۔ ولیوں اور بزرگوں کو حتیٰ کہ حضرت سرورِ کائنات سید المعصومین محمد صلے اللہ علیہ وسلم جو کہ دنیا کے سب سے بڑے محسن ہیں کو بھی نعوذ باللہ گنہگار ظاہر کر کے نہ صرف ہم مسلمانوں پر ظلم کر رہے ہیں بلکہ اس گناہ عظیم کے ارتکاب سے خود اپنے آپ پر بھی ظلم کر رہے ہیں۔ آج بھی اسی جگہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ گناہگار ٹھہرا کر حضورؐ کی ہتک کی گئی ظلم کیا گیا اور ہمارا دل دکھایا گیا ہے۔ ہم نہ صرف حضرت سرورِ کائنات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بلکہ حضرت مسیحؑ، حضرت موسیٰؑ حضرت ابراہیمؑ حضرت داؤدؑ حضرت سلیمانؑ وغیرہم علیہم السلام سب کو خدا کے پیارے رسول اور معصوم و پاک نبی مانتے ہیں مگر پادری لوگ اپنی محرف و مبدل بائبل کا سہارا لے کر قرآن کریم کی اس تعلیم کے برعکس مذکورہ بالا سب نبیوں کو گنہگار قرار دیتے اور ان پر طرح طرح کے گندے الزام لگاتے ہیں۔

میری یہ باتیں سنکر پادری صاحب نے مبہوت اور شرمندہ ہو کر صرف اتنا جواب دینے پر ہی اکتفا کیا کہ آپ نے اب بھی ہم پر بہت سختی کی ہے لیکن ہمارا مذہب یہی سکھاتا ہے کہ جو ہم پر سختی کرے ہم اس سے حسنِ سلوک اور نرمی سے پیش آئیں اس لئے ہم آپ کو معاف کرتے ہیں اور آپ کے لئے دعا کرتے ہیں۔ گویا اپنی خفت اور شرمندگی کو مٹانے کے لئے وقتی طور پر نرمی کی تعلیم کا سہارا لے کر اپنی خلاصی کرائی۔ اگرچہ پبلک میں سے کئی لوگوں نے انہیں آمادہ کرنے کی کوشش کی کہ وہ میری باتوں کا معقول جواب دیں مگر پادری صاحب اس قدر شرمندہ ہوئے کہ ہمیں وہاں چھوڑ کر آگے چل دیئے اور دوسرے روز گفتگو کرنے سے بالکل انکار ہی کر دیا۔ اس طرح بفضلہ تعالےٰ حاضرین اسلام کے حق میں بہت اچھا اثر لے کر گئے کئی ایک نے سوالات بھی کئے جنکے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔

اشاعتِ لٹریچر

بذریعہ ملاقات اور زبانی گفتگو اور مباحثات کے علاوہ اسلامی لٹریچر مختلف اوقات میں مناسب لوگوں میں تقسیم کر کے بھی پیغامِ حق پہنچایا گیا اور ملک کے ہر طبقہ میں لٹریچر پہنچانے کی کوشش کی جاتی رہی اور نہ تبلیغ عیسائی۔ بدھ۔ سکھ۔ ہندو مسلمان سب کو حسبِ موقع اسلامی کتب رسالے اور پمفلٹ پیش کئے جاتے رہے۔ بعض سیکنڈری سکولوں کی لائبریریوں میں کتاب ٹیچنگ آف اسلام۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام اور لائف آف محمد رکھوائی گئیں۔ لندن سے حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم کی تالیف کردہ کتاب لائف آف محمد ایک سو کی تعداد میں منگا کر زیرِ تبلیغ طالب علموں اور دیگر غیر مسلم نوجوانوں اور بعض لائبریریوں کو تحفۃً پیش کی گئیں۔ چار مرتبہ لوکل ڈیلی اخباروں میں اعلان کروایا گیا کہ اسلام سے دلچسپی رکھنے والے اور تحقیقِ حق کے طالب احمدیہ مشن سے خط و کتابت کریں اور ہم سے مفت لٹریچر منگوائیں جس کے نتیجہ میں بہت سے خطوط آئے جن میں اسلام اور احمدیت کے متعلق استفسارات کئے گئے تھے ان کے تسلی بخش جوابات دیئے جاتے رہے اور لٹریچر بھی بذریعہ پوسٹ ارسال کیا گیا۔ بعض زیرِ تبلیغ نوجوان طالب علم وغیرہم ہمارے مشن میں وقتاً فوقتاً آکر سلسلہ کے مختلف اخبارات اور رسائل اور کتب کا مطالعہ کرتے ہیں۔ چند غریب طالب علموں کو مفت اسلامی اصول کی فلاسفی دی گئی۔

اسی طرح رسالہ ریویو آف ریلیجنز یہاں کی چار پبلک لائبریریوں کو باقاعدہ ہر ماہ بھیجا جاتا ہے۔ جزیرہ پینانگ کے ایک اسمبلی ممبر آنریبل حاجی اسمٰعیل بن چیک مدت سے زیرِ تبلیغ ہیں اور ہماری کتب کا باقاعدہ مطالعہ کر رہے ہیں ان کے خطوط آتے رہتے ہیں ان کے ذریعہ پینانگ کی بعض اور اہم شخصیتوں نے بھی ہمارا لٹریچر منگوایا اور ان سے خط و کتابت جاری ہے۔

سنگاپور ریڈیو پر ایک متعصب مسلمان عالم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کئے جس پر ہماری طرف سے منسٹر آف کلچر سنگاپور گورنمنٹ کے پاس احتجاج کیا گیا نیز ان کو اور عالم مذکور کو سلسلہ کی بعض ضروری کتب اور رسالہ تحریک جدید مصوّر کی کاپیاں ارسال کی گئیں تاکہ ان کی غلط فہمیاں دور ہو جائیں۔ چنانچہ اس کے بعد نہ صرف یہ کہ ریڈیو سنگاپور پر ہمارے خلاف کبھی ایسی حرکت نہیں کی گئی بلکہ اس مذہبی عالم کو ہفتہ واری لیکچروں سے روک دیا گیا۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ سے بعض طالب علموں اور دیگر طالبانِ حق کے مطالبہ پر انہیں اپنا اسلامی لٹریچر ارسال کیا گیا۔ بلکہ ایک طالب علم کے ذریعہ نیوزی لینڈ کی ایک یونیورسٹی کی لائبریری میں بھی کتب رکھوائی گئیں۔ سنگاپور میں تقریباً دنیا بھر کے سیاح آتے رہتے ہیں خصوصاً امریکہ سے ہر ماہ سیاحوں کے ایک دو جہاز آتے ہیں چنانچہ کئی مرتبہ سنگاپور پورٹ پر سیاحوں میں سے مذہبی امور سے دلچسپی رکھنے والے امریکن یورپین اور آسٹریلین لوگوں کو اپنا لٹریچر پیش کیا جاتا رہا۔ مسجد میں آنے والے زائرین کو بھی گفتگو کے بعد اپنا لٹریچر دیا گیا۔ رمضان المبارک کے مسائل پر مشتمل ایک پمفلٹ ملائی اور انگریزی زبان میں ۵۰۰ کی تعداد میں تقسیم کیا اور بذریعہ پوسٹ بھی ارسال کیا گیا۔

افسران اور وکلاء وغیرہ کو تبلیغ

یہاں مختلف قانونی فرمیں قائم ہیں ان میں سے بعض مشہور وکلاء کے دفتروں میں ان سے مل کر اپنا تعارف کرا کے اپنا لٹریچر پیش کیا گیا۔ جو کہ ہر ایک نے بخوشی قبول کیا اور بعض نے بعد میں شکریہ کے خطوط بھی ارسال کئے۔ ایک انگریز وکیل مسٹر بال نے اپنے شکریہ کے خط کے ساتھ ۲۵ ڈالر کا چیک بھی مشن کی امداد کے لئے ارسال کیا۔

اسی طرح ایک شیعہ وکیل مسٹر غازی صاحب اور ان کے شریک مسٹر بشیر احمد ملال صاحب سے کئی مرتبہ ملاقات کر کے تبادلہ خیالات کیا گیا اور انہیں دعوۃ الامیر کا انگریزی ایڈیشن تحفۃً پیش کیا گیا اور ان کے جملہ شبہات اور سوالات کا تسلی بخش جواب دیا جاتا رہا۔ وائی ایم سی اے کے ڈائریکٹر جو کہ ایک انگریز پادری ہیں ان سے بھی تبلیغی خط و کتابت جاری رہی۔ انہوں نے ابتداء میں ہمارا ترجمۃ القرآن انگریزی اور ہماری دیگر اسلامی کتب اپنی لائبریری میں رکھنے سے انکار کر دیا لیکن بعد میں رضامند ہو گئے۔ چنانچہ اب وائی ایم سی اے کی لائبریری میں ہمارا قرآن کریم اور دیگر سب اہم کتب رکھ دی گئی ہیں جن سے ان کے ممبران فائدہ اٹھاتے ہیں انہیں رسالہ ریویو بھی باقاعدہ بھیجا جاتا ہے۔

(باقی)

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۳)

کی راہ چھوڑ کر اپنے طریقے ایجاد کرنا اور قرآن شریف کی بجائے اوروظائف اور کافیاں پڑھنا یا اعمالِ صالحہ کے بجائے قسم قسم کے ذکر اذکار نکال لینا یہ لذت روح کے لئے نہیں ہے بلکہ لذتِ نفس کی خاطر ہے۔ لوگوں نے لذتِ نفس اور لذتِ روح میں فرق نہیں کیا۔ اور دونوں کو ایک ہی چیز قرار دیا ہے حالانکہ وہ دو مختلف چیزیں ہیں۔ اگر لذتِ نفس اور لذتِ روح ایک ہی چیز ہے تو میں پوچھتا ہوں کہ ایک بدکار عورت کے گانے سے بدمعاشوں کو زیادہ لذت آتی ہے۔ کیا وہ اس لذتِ نفس کی وجہ سے عارف باللہ اور کامل انسان مانے جائیں گے۔ ہرگز نہیں۔ جن لوگوں نے خلافِ شرع اور خلافِ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم راہیں نکالی ہیں ان کو یہی دھوکا لگا ہے کہ وہ نفس اور روح کی لذت میں کوئی فرق نہیں کر سکتے ورنہ وہ ان بے ہودگیوں میں روح کی لذت اور اطمینان نہ پاتے۔ ان میں نفس مطمئنہ نہیں ہے جو بلھے شاہ کی کافیوں میں لذت کے جویاں ہیں۔ روح کی لذت قرآن شریف سے آتی ہے۔"

(ایضاً صفحہ ۸۷ تا صفحہ ۸۹)

درخواستِ دعا

عزیز عبدالغفور ابن مکرم قریشی عبدالشکور صاحب ساکن لاہور B.D.S کے آخری سال کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں ان کی نمایاں کامیابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار عبدالحفیظ کمپونڈر ربوہ)

"ماما جبیبہ" مرحومہ

مکرم مولوی نور الحق صاحب انور سابق مبلغ مشرقی افریقہ

بیس برس پہلے کی بات ہے کہ میں پہلی مرتبہ قادیان سے مشرقی افریقہ بطور مبلغ گیا۔ مجھ سے پہلے محترم برادرم شیخ مبارک احمد صاحب وہاں تبلیغی فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ ٹبورا (ٹانگانیکا) ان کا مرکز تھا۔ نیروبی اور کسموں وغیرہ مقامات پر قیام کرکے میں ٹبورا پہنچا۔ شیخ صاحب کے اہل وعیال وہیں تھے۔ میں انہی کے ہاں ٹھہرا اور جلد ہی ان کے گھر کا ایک فرد بن گیا۔ گو میرا وہاں قیام قریباً چھ ماہ ہی رہا۔ لیکن اس کی یاد آج تک باقی ہے محترمہ اہلیہ صاحبہ مرحومہ شیخ مبارک احمد صاحب نے جو اپنی بڑی صاحبزادی جبیبہ کی وجہ سے وہاں "ماما جبیبہ" کے نام سے مشہور تھیں جو سلوک مجھ سے کیا اس کی مثال صرف الٰہی سلسلوں میں ہی مل سکتی ہے۔ خود اپنے ہاتھ سے کھانا تیار کرکے مجھے بھجواتیں۔ میرے کمرہ کی صفائی اور اشیائے ضروریہ کا خیال پورے طور پر رکھتیں۔ میرے کپڑے کئی بار خود دھوتیں یہ سلوک صرف مرے ساتھ ہی نہیں تھا۔ بلکہ ہر مبلغ ہر مہمان ہر مسافر جو ان کے گھر آتا۔ ان سے یہی سلوک پاتا۔ باوجودیکہ ظاہری تعلیم زیادہ نہ تھی۔ مگر سلسلہ کی خدمت میں پیش پیش رہتیں۔ اور سلسلہ کی خاطر اپنے نفس تک کو بھلا دیتیں۔ ۱۹۴۶ء میں میرے قیام ٹبورا کے دوران ان کے ہاں مردہ بچہ پیدا ہوا۔ برادرم شیخ مبارک احمد صاحب اس وقت دورہ پر دارالسلام گئے ہوئے تھے۔ زچہ کی جان پر بن گئی تھی۔ ڈاکٹر سخت گھبرایا ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ ماما جبیبہ کی جان بچ گئی۔ ڈاکٹر نے تجویز کیا کہ مکمل آرام اور آب وہوا کی تبدیلی ضروری ہے۔ لیکن جب ماما جبیبہ کو (اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت میں بلند درجات عطا فرمائے) یہ بتایا گیا تو انہوں نے صاف انکار کر دیا۔ میں نے حیران ہو کر جب انکار کی وجہ دریافت کی۔ تو کہنے لگیں۔ اگر میں چلی گئی تو تمہارا کھانا کون پکائے گا؟ میں نے کہا۔ کہ میں اکیلا ہوں انشاء اللہ کوئی نہ کوئی انتظام اللہ تعالیٰ کر دیگا۔ لیکن وہ اپنی بات پر مصر رہیں اور جب تک ایک احمدی بہن نے فوراً آکر انہیں یہ نہ کہا کہ میں وعدہ کرتی ہوں کہ خود کھانا تیار کرکے بھیجا کروں گا۔ وہ جانے پر تیار نہ ہوئیں۔ غرضیکہ مہمان نوازی ان کی گھٹی میں پڑی تھی۔ دوسرے اوصاف سے بھی بفضل خدا متصف تھیں۔ عبادت گذاری۔ دعا۔ نمازوں میں باقاعدگی۔ چندوں میں باقاعدگی اپنوں اور غیروں سے حسن سلوک۔ غریبوں اور حاجتمندوں کی امداد۔ یہ اوصاف ان میں نمایاں تھے۔ بڑی وسیع القلب اور فراخ حوصلہ تھیں۔ اپنی ملنساری اور محبت کے باعث جہاں جاتیں ملنے ملانے والیوں کا بڑا وسیع حلقہ بنا لیتیں۔ نیروبی میں ہفتہ وار لجنہ کے اجلاس مسجد میں ہوتے اور بڑے پار رونق ہوتے۔ لیکن اجلاس کے بعد عورتوں کا جو اجتماع "ماما جبیبہ" کے ہاں منعقد ہوتا اور مغرب کی نماز تک جاری رہتا۔ وہ بھی بڑا پُر رونق رہتا۔ ربوہ میں بھی یہی حال رہا۔ بلکہ جو بہنیں افریقہ سے یہاں آتیں۔ وہ تعجب سے کہتیں کہ ربوہ میں بھی ماما جبیبہ کے ہاں وہی رونق وہی چہل پہل رہتی ہے۔ غرضیکہ جو اوصاف ایک احمدی مبلغ کی بیوی میں ہونے چاہئیں وہ ہماری مرحومہ بہن "ماما جبیبہ" میں موجود تھے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ برادرم شیخ مبارک احمد صاحب نے جو قابل قدر تبلیغی کام مشرقی افریقہ میں کیا ہے۔ اس میں ہماری مرحومہ بہن کا کافی دخل ہے۔ خود برادرم شیخ مبارک احمد صاحب نے آج ہی مجھے بتایا کہ وہ مہینوں دورہ پر رہتے لیکن اس فکر سے آزاد کہ گھر میں آنے والے مہمانوں یا مسافروں کو تکلیف ہوگی۔ گھنٹوں وہ تصنیف یا دفتر کے کام میں مشغول رہتے اور ہر چیز وقت پر موجود رہتی۔ ساری عمر سلسلہ سے محبت اور اخلاص سے گذاری۔ بڑی ہی صابر شاکر تھیں۔ تین چار بچے ضائع ہوئے۔ مگر حرف شکایت زبان پر نہ لائیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ہماری اس بہن کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کے بچوں کا خود ہی حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ولادت

مورخہ ۱۵ مئی ۶۵ء بروز ہفتہ خدا تعالیٰ نے خاکسار کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام منظور الحق تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ اس بچے کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین ثم آمین (خاکسار حافظ بیان الحق شمس مربی ۱۰ ستمبر ۲ پلر لائنز)

محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ قادیان میں وفات پا گئیں

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں)

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ والدہ قریشی عطاء الرحمٰن صاحب درویش قادیان وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ محترمہ موصوفہ پاسپورٹ اور ویزا پر قادیان گئی ہوئی تھیں۔ ان کی آنکھوں میں سیاہ موتیا اتر رہا تھا اور ماہر ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ موجودہ بینائی تین چار سال تک چلتی رہیگی مگر ۶-۷ مئی کی درمیانی شب جبکہ قادیان میں سخت گرج کے ساتھ بارش ہو رہی تھی ان کے سر میں شدید درد اٹھی اور آنکھوں کی بینائی بالکل ختم ہو گئی۔ دن چڑھے انہیں امرتسر لے جا کر اپریشن کرا دیا گیا۔ مگر اس سے دماغ پر گہرا اثر پڑا۔ اپریشن کے چھٹے روز انہیں واپس قادیان لے آیا گیا۔ ۹ مئی کی صبح کو تین چار بجے زور سے ابکائیاں آنے کی وجہ سے دماغ کی شریان پھٹ گئی اور بیہوشی طاری ہو گئی۔ مقامی ڈاکٹر کے علاج کے علاوہ بٹالہ بھی دکھایا گیا مگر بیہوشی کی حالت دور نہ ہو سکی آخر مورخہ ۱۲/۵/۶۵ بروز جمعہ قریباً تین بجے بعد دوپہر اپنے آقا حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ یہ عجیب اتفاق ہے کہ قریشی صاحب کے والد مرحوم حضرت حافظ محمد امین صاحب بھی وفات سے قبل ۲۴ گھنٹے بیہوش رہے تھے۔

مرحومہ پنجوقتہ نمازوں کے علاوہ تہجد کی بھی پابند تھیں۔ بہت دعائیں کرنے والی عابدہ اور شاکرہ خاتون تھیں۔ اپنا ابتدائی زمانہ نہایت عسرت میں گذارا مگر کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لائیں اور نہ کبھی کسی کے سامنے دست سوال دراز کیا نہایت تنگی کے ساتھ اپنے بچوں کو مرکز سلسلہ میں رہ کر دینی اور دنیوی تعلیم دلوائی۔ ان کے دو بچے اب بھی مرکز سلسلہ میں خدمت دین کر رہے ہیں۔ مرحومہ کی خواہش تھی کہ وہ قادیان میں دفن ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس آرزو کو بھی اپنے فضل سے پورا فرما دیا۔ اللہ تعالیٰ درجات بلند فرماتے اور اپنے قرب سے نوازے اور ان کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

۲۱ اگست سے ۲۷ اگست تک یہ ہفتہ منایا جائے

قیادت تربیت انصار اللہ کے پروگرام کے مطابق اس سال مورخہ ۲۱ اگست سے لے کر ۲۷ اگست تک (ہفتہ سے لے کر جمعہ تک) ہفتۂ تربیت منایا جا رہا ہے۔ تمام زعماء صاحبان اپنی اپنی مجلس کے زیر اہتمام یہ ہفتہ منائیں گے۔ ان ایام میں احباب جماعت کے سامنے مندرجہ ذیل مقررہ مضامین پر پوری تیاری سے تقاریر کی جائیں (۱) نظام خلافت (۲) تعاون فی سبیل اللہ کی اہمیت (۳) بیویوں سے حسن سلوک (۴) درود اور استغفار کی برکات (۵) قرض سے اجتناب (۶) عفت کی زندگی (۷) چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کے ادب کی تلقین یعنی حدیث نبوی من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا فلیس منا کی تشریح۔

انشاء اللہ العزیز مرکز سے ان عنوانوں پر مختصر نوٹ بھی مجالس کو بھجوائے جائیں گے۔

قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اطفال کے پرچے بھجوا دئے گئے

جن مجالس کی طرف سے مطالبات آئے تھے ان کو پرچے بھجوا دئے گئے ہیں۔ اور جن مجالس کے ہاں ابھی تک امتحانات نہیں لئے گئے ان کو بھی پہلے امتحان کا ایک پرچہ مع ہدایات بھجوایا گیا ہے تاوہ اپنے سب اطفال کو "ستارہ اطفال" کے امتحان میں شامل کر سکیں۔ نیز ایک طفل ایک سال میں ایک ہی امتحان دے سکے گا۔

مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

دعائے مغفرت

میری رفیقہ حیات حسن بی بی صاحبہ بعمر ۶۸ سال مورخہ ۱۹/۵/۶۵ بوقت ۲½ بجے سہ پہر لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں ۲۰/۵/۶۵ کو صبح ۸ بجے جنازہ مولانا جلال الدین شمس صاحب نے پڑھایا اور مرحومہ کو مقبرہ بہشتی ربوہ میں دفن کیا گیا۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں سلسلہ کی ہر تحریک میں حصہ لینے اور غرباء کی امداد کرنے میں بڑی خوشی محسوس کیا کرتی تھیں۔ احباب دعا فرماویں کہ خداوند کریم مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

خاکسار اقبال محمود خالد مکان ۲۲۵ گلی ۱۹ اسلام آباد۔ گوجرانوالہ

چندہ جلسہ سالانہ

اس چندہ کی فرضیت اور اہمیت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۴۳ء کی مجلس مشاورت کے موقعہ پر ایک نہایت ہی بصیرت افروز تقریر فرمائی تھی۔ اسوقت یہ رائے پیش کی گئی تھی۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے چندہ عام کی شرح بڑھا دی جائے۔ حضور نے فرمایا:۔

"میرے نزدیک اس تجویز پر عمل کرنے کا ایک اور نقص یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کو ایک مستقل کام قرار دیا ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ (اشتہار ۲۰ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کو ایک مستقل کام قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے حکم سے یہ سلسلہ جاری کیا گیا ہے۔ پس اگر چندہ جلسہ سالانہ کو الگ رکھا جائے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس زور دینے کی وجہ سے کہ ہمارا جلسہ سالانہ دوسرے لوگوں کے جلسوں کی طرح نہیں۔ مومنوں کا اس کے چندہ میں حصہ لینا ان کے ایمانوں کو ہمیشہ تازہ کرنے کا موجب بنتا رہے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہر جماعت میں کچھ کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں۔ ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی بعض کمزور اور منافق تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی بعض کمزور اور منافق تھے حالانکہ یہ لڑائی کا زمانہ نہ تھا۔ اور اب ہماری جماعت میں بھی بعض کمزور اور منافق ہیں۔ اور آئندہ بھی ایسے کمزور اور منافق لوگ جماعت میں موجود رہیں گے۔ مگر ہم ان کے خیالات پر سلسلہ کا قیاس نہیں کر سکتے۔ جس طرح کسی اعلیٰ درجہ کی چیز پر قیاس نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طرح ادنیٰ درجہ کی چیز پر بھی سلسلہ کا قیاس نہیں کیا جا سکتا۔ عام لوگوں کی حالت کا قیاس ہمیشہ اوسط درجہ کے مومنوں پر کیا جاتا ہے۔ پس ہم اپنی جماعت کے افراد کا نہ انبیاء پر قیاس کر سکتے ہیں اور نہ منافقوں کو دیکھ کر ان پر قیاس کیا جا سکتا ہے ان کی حالت کا اندازہ تمام مومنوں کی حالت پر قیاس کر کے ہی کیا جا سکتا ہے اور مومن اس قسم کی باتوں سے ضرور متاثر ہوتا ہے۔ جب وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابوں میں پڑھتا ہے کہ "لوگ معمولی اور نفلی طور پر بھی حج کرنے تو جاتے ہیں۔ مگر اس جگہ نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے۔ اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے۔ اور حکم ربانی" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۳) اور یہ کہ "جو شخص سفر کیا جاتا ہے وہ عند اللہ ایک قسم عبادت کے ہوتا ہے۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۷) تو اس کے دل میں جوش پیدا ہوتا ہے کہ میں اس میں بھی حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کروں"۔

مقامی جماعتوں کے عہدیداروں کو ایسے کمزور لوگوں کے عذرات اور اعتراضات کو برداشت نہیں کرنا چاہیئے بلکہ پورے وثوق اور تواتر کیساتھ اس چندہ کی تحریک کریں تو شکوک و شبہات پھیلانے والے احباب کے زہر کا بخوبی ازالہ ہو جائے گا۔ اور ان چند بڑی بڑی جماعتوں کے احباب کی غالب اکثریت کی طرف سے بھی جو ابھی چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی میں پیچھے ہیں۔ برضاء و رغبت اس چندہ کی پوری ادائیگی شروع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ گذشتہ کئی سالوں سے اس چندہ کے متعلق خاصی بیداری پیدا ہو رہی ہے اور بہت سی جماعتیں موقعیدی بلکہ اس سے بھی زیادہ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کرنے لگی ہیں۔ خاکسار کو قوی امید ہے۔ کہ مزید محنت اور کوشش سے تمام جماعتیں اس چندہ کے بارہ میں بھی جلد اس مقام تک پہنچ جائیں گی۔ جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں۔ آمین (ناظر بیت المال)

مجلۃ الجامعہ

شمارہ ۵ کی ایک جھلک

قرآن مجید :— کلام مجید کے بارے میں ایک مبسوط مقالہ
از قلم مولانا محمد صادق صاحب

علم حدیث :— از قلم سابق استاد حدیث جامعہ احمدیہ
شیخ خورشید احمد شاد

ابتدائی مسیحی تحریرات :— از قلم استاد موازنہ ادیان جامعہ احمدیہ
سید محمود احمد ناصر

زندا وستا :— از قلم امۃ المالک فرخ ایم اے

سکھ مذہب اور پردہ :— از قلم گیانی عباد اللہ صاحب

ملنے کا پتہ

جامعہ احمدیہ ربوہ

قیمت فی شمارہ ۱/۵۰ زر سالانہ -/۶ روپے

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی — کام کرنے کو جی نہ چاہنا — ذہنی کھچاؤ

چڑچڑا پن — جلد غصہ آجانا — ذہنی انتشار

جلد تھک جانا — بے حد کمزوری — دانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی نئی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک -/۱۵ روپے

شفا میڈیکو۔ سوداگران انگریزی دوایات

چوک میو ہسپتال لاہور فون ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

اطفال کے پرچے منگوالیں

جن قائدین کو اب تک اطفال کے امتحانی پرچے مع ہدایات نہ ملے ہوں۔ وہ فوراً خط لکھ کر منگوالیں۔ نیز والدین نگرانی فرمائیں تا سب اطفال ۱۰ جون کو امتحانات میں شامل ہوں۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کا لڑکا مرزا حمید احمد کارکن دفتر امور عامہ درد گھٹنا اور نقرس عرصہ سے بیمار ہے بہت علاج کیا گیا۔ مگر کوئی افاقہ نہیں۔ اب چلنے پھرنے سے بھی معذور ہو رہا ہے کمزور بہت ہو گیا ہے احباب اس کی کامل صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(مرزا نذیر علی قادیانی صحابی ربوہ)

ہمدرد نسوال (اٹھ کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

ضرورت ہے

فیملی پلاننگ پروگرام کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل پلاننگ اور عارضی (ایک ماہ کے نوٹس پر برطرف کیا جاسکتا ہے) اسامیوں کے لیے ۱۹ جون ۱۹۶۵ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ جو کہ درج ذیل گوشوارہ کے کالم نمبر ۷ میں درج شدہ اتھارٹی کو ارسال کی جائیں۔

نمبر شمار	نام اسامی	فرائض	قابلیت	تنخواہ	جگہ اور اسامیوں کی تعداد	اتھارٹی جسے درخواستیں ارسال کرنا ہوں گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	ڈسٹرکٹ پبلسٹی کم ایگزیکٹو آفیسر	ڈپٹی کمشنر کے معاون کے طور پر ضلع میں فیملی پلاننگ پروگرام کی تکمیل کے لیے پرنسپل آفیسر اور اس پروگرام کے سلسلہ میں مقرر کردہ عہدہ داروں کی تنظیم و نگرانی۔ انہیں مطلوبہ تشہیر و تحریک کے لیے منظم کرنا اور ڈسٹرکٹ پلاننگ بورڈ کے دفتر کے سربراہ کے فرائض انجام دینا	سوشالوجی یا لاء اینڈ ڈپلومیسی میں ایم اے کی ڈگری نیز عوامی تعلقات اور سوشل ورک میں تجربہ علاوہ ازیں عمر ۲۵ تا ۳۵ سال کے درمیان	۷۵۰-۷۵-۱۵۰۰ روپے ماہوار	پشاور ۱ مردان ۱ ہزارہ ۱ ڈیرہ اسماعیل خان ۱ راولپنڈی ۱ جہلم ۱ سرگودھا ۱ لائلپور ۱ جھنگ ۱ لاہور ۱ گوجرانوالہ ۱ شیخوپورہ ۱ سیالکوٹ ۱ ملتان ۱ مظفرگڑھ ۱ بہاولپور ۱ رحیم یار خان ۱ سکھر ۱ لاڑکانہ ۱ خیرپور ۱ نوابشاہ ۱ حیدرآباد ۱ کراچی ۱	پراونشل فیملی پلاننگ بورڈ (ڈاکٹر اے صدر عالم فیملی پلاننگ آفیسر ویسٹ پاکستان ۲۴ کوپر روڈ لاہور
۲	کلاس کے میڈیکل ڈاکٹرز انچارج ہمہ وقتی اربن کلینکس	۱- انٹرا یوٹرائن کوائلز (INTRA - UTERINE COILS) اور ٹیوبیکیشنز (TUBELIGATIONS) کی فٹنگ ۲- پروگرام کے لیے تحریک اور کنونشنل کونٹراسپٹیوز (CONVENTIONAL CONTRACEPTIVES) کی ڈسٹری بیوشن۔ ۳- سکیم کے تحت طلب کردہ ثبوت بذریعہ دستاویز۔	ایم بی بی ایس پوسٹ گریجویٹوں کو ترجیح دی جائے گی، صرف لیڈی ڈاکٹرز اہل ہوں گی۔	۷۵۰-۷۵-۱۵۰۰ روپے ہر آئی یو ڈی انسرشن کے لیے جمع کنونشنل کونٹراسپٹیوز کی فروخت سے حاصل کردہ آمدنی کا ۵۰ فیصد،	پشاور ۲۴ مردان ۱۵ ہزارہ ۲۸ ڈیرہ اسماعیل خان ۷ راولپنڈی ۲۵ جہلم ۱۸ سرگودھا ۴۵ لائلپور ۷۸ جھنگ ۲۵ لاہور ۵۲ گوجرانوالہ ۳۶ شیخوپورہ ۳۶ سیالکوٹ ۲۸ ملتان ۷۷ مظفرگڑھ ۲۲ بہاولپور ۱۵ رحیم یار خان ۱۷ سکھر ۱۹ لاڑکانہ ۱۳ خیرپور ۸ نوابشاہ ۱۳ حیدرآباد ۲۵ کراچی ۴۴	متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو درخواستیں ارسال کریں درخواست دہندگان صرف ایک ضلع کے لیے درخواستیں ارسال کریں
۳	ڈسٹرکٹ ٹیکنیکل آفیسر (فیملی پلاننگ)	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اینڈ سول سرجن / میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے دفاتر میں اعانت اور سربراہی کرنا اور میڈیکل و پیرا میڈیکل پرسنل کی ضلع میں فیملی پلاننگ کے سلسلے میں نگرانی کرنا۔	ایم بی بی ایس معہ انتظامی امور کا تجربہ۔	۳۵۰-۲۵-۵۲۵ ۴۰-۹۲۵ روپے علاوہ ازیں نان پریکٹسنگ الاؤنس بی/۷۵ روپے ماہوار اور ٹیکنیکل تنخواہ بحساب ۵۶/- روپے ماہوار۔	جیسا کہ متذکرہ بالا نمبر شمار نمبر ۱ میں درج ہے	متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو درخواست دہندگان کو صرف ایک ضلع میں درخواست ارسال کرنی چاہیئے
۴-	فیملی پلاننگ سپروائزر	فیملی پلاننگ پروگرام کی گراس روٹ لیول پر نشر و اشاعت، اس مقصد کے لیے عوام میں تحریک پیدا کرنا فیملی پلاننگ رائے آئی یو ڈی انسرشنز کے لیے کیسز فراہم کرنا، دیسی ٹانک اور ٹیوبیکٹمیز سپروژن کی پروموشن۔ نیز دیہاتوں اور محلوں میں فیملی پلاننگ ایجنٹس اور ضبط تولید سے متعلقہ ادویات کی فروخت کے سلسلہ میں ایجنٹس کی راہنمائی۔ اور موخر الذکر کی صحیح طور پر بھرپور نگرانی اور سکیم میں طلب کردہ کے مطابق دستاویزی ثبوت اپنے علاقہ کے ایک تہائی حصہ میں مہینہ میں ٹور کرنا شامل ہے	بی اے کی ڈگری عمر ۳۰ سال سے زیادہ نہ ہو عورتوں کو خاص حالات میں انٹرمیڈیٹ تک اور ۳۵ سال تک کی رعایت کم از کم کوالیفائنگ ایج میں رعایت نہ ہوگی اور تمام صورتوں میں ۲۱ سال ہوگی۔	۳۵۰-۲۵-۵۲۵ ۴۰-۹۲۵ روپے ماہوار۔	پشاور ۲۴ مردان ۱۵ ہزارہ ۲۸ ڈیرہ اسماعیل خان ۷ راولپنڈی ۲۵ جہلم ۱۸ سرگودھا ۴۵ لائلپور ۷۸ جھنگ ۲۵ لاہور ۵۲ گوجرانوالہ ۳۶ شیخوپورہ ۳۶ سیالکوٹ ۲۸ ملتان ۷۷ مظفرگڑھ ۲۲ بہاولپور ۱۵ رحیم یار خان ۱۷ سکھر ۱۹ لاڑکانہ ۱۳ خیرپور ۸ نوابشاہ ۱۳ حیدرآباد ۲۵ کراچی ۴۴	متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو درخواستیں ارسال کریں درخواست دہندگان صرف ایک ضلع کے لیے درخواستیں ارسال کریں
۵-	فیملی پلاننگ کونسلر	کلینکوں کے لیے ایسے مریض حاصل کرنے کے سلسلہ میں تحریک و تشہیر	متذکرہ بالا نمبر شمار ۴ کی طرح	ایضاً	متذکرہ بالا نمبر شمار ۲ کے مطابق	ایضاً

منجانب:- فیملی پلاننگ کمشنر آف پاکستان راولپنڈی

نکمی قوم دنیا کے پردہ پر کبھی کوئی عزت حاصل نہیں کر سکتی

خدا اُس قوم کو انعام دیتا ہے جو اپنے نفوس کو اُس کی راہ میں قربان کر دیتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ قربانی کے بغیر انعام نہیں ملتا فرماتے ہیں:۔

"یہ امر یاد رکھو کہ نکمی قوم دنیا کے پردہ پر کبھی کوئی عزت حاصل نہیں کر سکتی وہ چیز جس کی عام طور پر لوگ خواہش رکھتے ہیں یعنی دنیوی شان و شوکت اس کا چاہنا عیب ہے۔ لیکن یہ امر قطعی طور پر ناممکن ہے کہ اگر اسلام کی تعلیم پر صحیح طور پر عمل کیا جائے تو وہ چیز تمہیں میسر نہ آئے بے شک اس کا چاہنا عیب ہے مگر اس کا ملنا لازمی ہے۔ آج تک کسی نبی کی قوم نے بھی یہ نہیں چاہا کہ اسے دنیوی شان و شوکت مل جائے لیکن اگر وہ قوم صحیح طور پر نبی کی قوم بن جائے تو اسے یہ چیز بھی ضرور مل جاتی ہے بے شک ایک قوم اس وقت گناہ گار ہوگی جب وہ خود اپنی زبان سے دنیا کی بادشاہت طلب کرے۔ لیکن جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرتی ہے اور اپنے نفوس کو اس کی راہ میں قربان کر دیتی ہے تو خدا تعالیٰ یہ دکھانے کے لئے کہ میں قادر ہوں دنیا کی بادشاہتیں بھی ان کے سپرد کر دیتا ہے سید عبدالقادر صاحب جیلانیؒ کے متعلق لکھا ہے کہ لوگوں نے ان پر اعتراض کیا کہ آپ اچھے کھانے کھاتے اور اچھے کپڑے پہنتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں کبھی کھانا نہیں کھاتا۔ جب تک مجھے خدا نہیں کہتا کہ اے عبدالقادر تجھے میری ذات ہی کی قسم ہے تو یہ کھانا کھا۔ اور میں اچھے کپڑے نہیں پہنتا جب تک مجھے خدا نہیں کہتا کہ اے عبدالقادر تجھے میری ذات ہی کی قسم ہے تو یہ کپڑا پہن۔ حقیقت یہ ہے کہ جب ایک انسان خدا کا ہو جاتا ہے۔ تو وہ چیز جو اس نے خدا کے لئے چھوڑی ہوتی ہے اسے خدا کی طرف سے عطا کی جاتی ہے اور اس وقت اس کا چھوڑنا گناہ ہوتا ہے۔ جیسے پہلے اس کا مانگنا گناہ ہوتا ہے۔ اگر تم اس چیز کو لینا چاہتے ہو تو یہ ایک نقص ہوگا۔ کیونکہ خدا یہ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں یہ چیز خلعت کے طور پر عطا کرے اور یقیناً وہ دن آئے گا اور ضرور آئے گا۔ جب یہ چیز تمہارے ہاتھ میں ہوگی۔ خواہ یہ دن تمہارے لئے آئے یا تمہاری نسلوں کے لئے مگر تم تو درخت بونے میں آتے ہی نہیں کہ تم اس کا پھل کھا سکو..... بات یہ ہے کہ تم بیج لگاؤ گے تو پھل کھاؤ گے۔ مگر تم تو بیج لگانے میں آتے ہی نہیں۔ تم میں سے بعض کی ذہنیتیں وہی ہیں جو لیبرل پارٹیوں کی ہیں یعنی یہ کہ پہلے خدا ہمیں دے پھر ہم سے کام لے۔ حالانکہ خدا اس قوم کو اپنے انعامات دیا کرتا ہے جو اپنے نفوس کو اس کی راہ میں قربان کر دیا کرتی ہے۔ اور اس بات کی پرواہ نہیں کیا کرتی کہ اسے کیا ملا۔"

(الفضل ۲ نومبر ۱۹۶۰ء)

مسلم لیگی امیدوار اسپیکر منتخب ہو گئے

راولپنڈی ۱۱ جون۔ مسلم لیگ کے تمام امیدوار قومی و صوبائی اسمبلیوں کے اسپیکر ڈپٹی اسپیکر منتخب ہو گئے ہیں۔ مسٹر عبدالجبار خان کو قومی اسمبلی کا مسٹر محمد انور کو مغربی پاکستان اسمبلی کا اور مسٹر عبدالحمید چوہدری کو مشرقی پاکستان اسمبلی کا بلا مقابلہ اسپیکر منتخب کر لیا گیا۔ اسی طرح مسٹر احمد میاں سومرو۔ اور خان عمر جان مغربی پاکستان اسمبلی کے اور چوہدری فضل الٰہی اور مسٹر بے ایم متین قومی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر منتخب ہو گئے۔

مسٹر شاستری اوٹاکمنڈ روانہ ہو گئے

قاہرہ ۱۱ جون۔ ہندوستان کے وزیر اعظم مسٹر شاستری قاہرہ میں ایک دن قیام کرنے کے بعد اوٹاکمنڈ روانہ ہو گئے قاہرہ میں انہوں نے صدر ناصر سے بات چیت کی۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مغربی افریقہ میں احمدیہ مشنوں کے کامیاب دورہ کے بعد بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے

مبلغ سکنڈے نیویا مکرم میر مسعود احمد صاحب بھی آپ کے ہمراہ واپس تشریف لائے ہیں

ہر دو کی تشریف آوری پر اہل ربوہ کی طرف سے پُرتپاک خیر مقدم

ربوہ ۱۱ جون۔ وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مغربی افریقہ کے احمدیہ مشنوں کا نہایت کامیاب دورہ کرنے کے بعد کل مورخہ ۱۰ جون ۱۹۶۵ء کو پونے دس بجے شب بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ مبلغ سکنڈے نیویا مکرم میر مسعود احمد صاحب ایم اے بھی اسکنڈے نیوین ممالک میں تین سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد آپ کے ہمراہ واپس تشریف لائے ہیں انہوں نے سکنڈے نیویا سے پاکستان آنے سے قبل محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کے دورہ مغربی افریقہ کے دوران آپ کے سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے اور اس تمام دورہ میں آپ کے ہمراہ رہے۔ یاد رہے محترم صاحبزادہ صاحب اس دورہ کے سلسلہ میں ۲۳ اپریل کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اور مکرم میر صاحب کل سہ پہر ہی بذریعہ ہوائی جہاز لاہور پہنچے تھے وہاں سے آپ بذریعہ موٹر کار ربوہ تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں لائل پور سے سرگودھا جانے والی پختہ سڑک پر لاریوں کے اڈہ کے قریب جمع ہو کر ہر دو کا نہایت پرتپاک خیر مقدم کیا۔ احباب نے باری باری آپ سے مصافحہ و معانقہ کرنے کے بعد پھولوں کے ہار پہنائے اور بخیر و عافیت کامیاب مراجعت پر آپ کی خدمت میں مبارکباد پیش کی۔

اس دورہ میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے مغربی افریقہ میں نائیجیریا گھانا، آئیوری کوسٹ سیرالیون اور گیمبیا کے احمدیہ مشنوں اور جماعتوں کا معائنہ فرمایا ہے اور آپ پرتگال۔ اسپین، انگلستان، ڈنمارک، جرمنی، سوئٹزرلینڈ اور ٹرکی ہوتے ہوئے واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ نے ان سب ممالک میں (جن میں سے بیشتر میں احمدیہ مشن اور جماعتیں قائم ہیں) احمدیہ مشنوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا ہے اور تبلیغ اسلام کو وسیع سے وسیع تر کرنے اور اسے اور زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کے امکانات کا مطالعہ فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کا یہ وسیع تبلیغی دورہ مغربی افریقہ اور یورپ میں تبلیغ اسلام کے موجودہ نظام کو مضبوط سے مضبوط تر اور وسیع سے وسیع تر کرنے کا موجب ثابت ہو اور غلبہ اسلام کے ضمن میں اس کے عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں۔ نیز احباب یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم میر مسعود احمد صاحب کی کامیاب مراجعت کو ان کے اور سلسلہ کے لئے مبارک کرے اور بیش از بیش خدمات دینیہ کی توفیق سے نوازے۔

آمین۔

بھارت نے مشرقی پاکستان کی سرحد پر مزید چار ڈویژن فوج بھیج دی

بھارتی فوج حملہ کے لئے تیار کھڑی ہے راج شاہی کے قریب مورچے تعمیر کر لئے

ڈھاکہ ۱۱ جون بھارت نے مشرقی پاکستان کی سرحد پر مزید تازہ دم فوج بھیج دی ہے بھارتی فوج کے دو ڈویژن رنگ پور اور دیناج پور کی سرحدوں پر متعین کئے گئے ہیں۔ یہ دونوں ڈویژن گزشتہ دو ہفتوں کے دوران کوچ بہار اور جلپاگوڑی سے پاکستان کی سرحد کے قریب منتقل کئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ضلع راج شاہی کی سرحد پر بھی مزید دو ڈویژن فوج بھیج دی گئی ہے اور اس نے پاکستان کی سرحد پر صف بندی کر لی ہے۔

ریڈیو پاکستان کے نمائندے نے سرکاری ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ بھارتی فوجیں مشرقی پاکستان کے ضلع راج شاہی کی سرحد سے ملنے والے بھارتی اضلاع مالدہ۔ مرشد آباد اور مغربی دیناج پور میں جمع ہو رہی ہیں۔ یہ فوجیں جن کی تعداد کم و بیش دو ڈویژن ہے۔ گزشتہ دنوں کلکتے سے بذریعہ ٹرین مالدہ کی چھاؤنی میں بھیجی گئی تھیں اور اب انہیں پاکستان کی سرحدوں سے ۲ سے دس میل دور علاقے میں متعین کر دیا گیا ہے

نمائندے نے بتایا کہ راجشاہی کے علاوہ رنگپور اور دیناج پور کی سرحدوں پر بھی نازم دم بھارتی فوجیں جمع ہو رہی ہیں۔ انہوں نے دونوں ملکوں کے طے شدہ سرحدی قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس علاقہ میں کئی فوجی چوکیاں قائم کی ہیں۔ وہ نئے مورچے تعمیر کرنے اور خندقیں کھودنے میں اس طرح مصروف ہیں گویا پاکستان پر حملہ کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴